5393-پردہ کرنے پر والدین کا بیٹی کو زدوکوب کرنے کی دھمکی دینا

سوال

میں ایک مسلمان لڑکی ہوں اور میرا تعلق (xxxx) سے ہے، میں چہرے کے پردہ کی قائل ہوں، لیکن میرے والدین نے مجھے کہا ہے کہ بالوں کا پردہ کرنا ہی واجب ہے، میں نے انہیں قائل کرنے کی بہت کوشش کی ہے، لیکن کامیاب نہیں ہوسکی، بلکہ میرے والدین نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے دوبارہ پردہ کرنے کا کہا تو مجھے زدکوب کریں اور سزا دینگے.

مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کروں، اور مجھے نصیحت کی بہت زیادہ ضرورت ہے.؟

پسندیدہ جواب

میری قابل احترام بہن آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ: عورت کے لیے پردہ کرنا واجب اور ضروری ہے.جس میں کسی کو بھی کوئی اختیار حاصل نہیں.

پردہ کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ}.النور(31).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے:

.{اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت وفرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کردے، اور تمہیں خوب پاک کردے}.الاحزاب(33).

اور آپ یہ بھی علم میں رکھیں کہ آپ کا مکمل پردہ کرنا عظیم خیر ہے، اور یہ ایک ایسی نعمت ہے.جس پر آپ جتنا بھی اللہ کا شکر کریں کم ہے، اور آپ اس پر ثابت قدم رہنے کی دعاء کریں، آپ ثابت قدم رہیں اللہ تعالی آپ کے دل کو بھی ثابت قدم رکھے.

اور آپ کی والدہ کا یہ کہنا کہ پردہ صرف بالوں کا ہی ہے، اس کی یہ بات غلط ہے، صحیح نہیں، عورت کی خوبصورتی وجمال تو اس کے چہرے میں ہے نہ کہ بالوں میں، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے زینت وخوبصورتی کو چھپانے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

.{اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے

پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اوراس طرح زورزور سے پاؤں مار کرنہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو!تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ}.النور(31).

اور سب زینت وخوبصورتی کے جمع ہونے کی جگہ توچہرہ ہی ہے اس لیے چہرے کا پردہ کرنا صحیح قول کے مطابق واجب ہے.

اوریہ بھی علم میں رکھیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ کی آزمائش کررہاہے تاکہ یہ دیکھے کہ آپ اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کرتی ہیں یا کہ اپنے والدین کی؟

اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے والدین کوکئی ایک طریقوں سے نصیحت اوروعظ کریں، جن میں درج ذیل طریقہ بھی شامل ہے:

آپ ان سے ڈائریکٹ بات کریں، یا پھرانہیں اہل علم میں سے کسی کی بھی پردہ کے موضوع اور حکم کے متعلق خطاب پر مشتمل کیسٹ دیں، یااس موضوع پر کوئی چھوٹی سی کتاب، یا پھر کسی عالم دین سے ٹیلی فون پراس موضوع کے متعلق سوال کریاوروالدہ کوکہیں کہ وہ اس پردہ کے متعلق جواب سنیں.

یا پھرانہیں کسی ایسے درس میں لے جائیں جواس مسئلہ کے متعلق ہویا پھرکوئی اوروسیلہ اختیار کریں.

اورپھراس کے ساتھ ساتھ آپ صبروتحمل سے کام لیں، اورباربار نصیحت بھی کرتی رہیں، اورخاص کرجن اوقات میں دعا قبول ہوتی ہے ان میں والدین کے لیے دعا بھی کریں، ان شاء اللہ اس کے اثرات ظاہر ضرورہونگے، اوراگرپھر بھی والدہ اس مسئلہ کو تسلیم نہ کریں توپھراس میں ان کی اطاعت وفرمانبرداری نہیں.

خاص کرجب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہ ہے:

"بلکہ اطاعت وفرمانبرداری تواطاعت ونیکی میں ہے"

اورجب اللہ سبحانہ وتعالی جوکہ خالق ہے اس کی معصیت ونافرمانی ہوتوپھراس میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت وفرمانبرداری نہیں کی جاسکتی.

لیکن آپ اس کے ساتھ ساتھ والدین کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤجاری رکھیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اوروہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کیں ہم انہیں اپنی راہ ضروردکھا دینگے، یقینا اللہ تعالی نیک وصالح لوگوں کا ساتھی ہے العنکبوت(69).

اورایک دوسرے مقام پرارشادباری تعالی کچھ اس طرح ہے:

اے ایمان والوتم ثابت قدم رہو، اورایک دوسرے کوتھامے رکھواورجہاد کے لیے تیاررہو، اوراللہ تعالی سے ڈرتے رہوتاکہ تم کامیاب ہوجاؤآل عمران(200).

اللہ سبحانہ وتعالی ہی ہدایت نصیب کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی معبودبرحق نہیں.

واللہ اعلم.